فون نمبر ۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عسیٰ اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ربوہ

یومِ ۱ر ہفتہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۲۶ رجب ۱۳۹۰ھ - ۲۰ تبوک ۱۳۴۹ہش - ۲۰ ستمبر ۱۹۷۰ء | نمبر ۲۱۵

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو اپنے اندر سے شیطانی حصّہ نکال کر پھینک دیتا ہے وہ مبارک انسان ہوتا ہے

اُس کے گھر اور نفس اور شہر سب جگہ اس کی برکت پہنچتی ہے

"آجکل زمانہ بہت خراب ہو رہا ہے۔ قسم قسم کا شرک بدعت اور کئی خرابیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ بیعت کے وقت جو اقرار کیا جاتا ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا۔ یہ اقرار خدا کے سامنے اقرار ہے۔ اب چاہیئے کہ اس پر موت تک خوب قائم رہے ورنہ سمجھو کہ بیعت نہیں کی اور اگر قائم ہو گئے تو اللہ تعالیٰ دین و دُنیا میں برکت دے گا۔ اپنے اللہ کے منشاء کے مطابق پورا تقویٰ اختیار کرو۔ زمانہ نازک ہے۔ قہرِ الٰہی نمودار ہو رہا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی مرضی کے موافق اپنے آپ کو بنالے گا وہ اپنی جان اور اپنی آل و اولاد پر رحم کرے گا۔

دیکھو انسان روٹی کھاتا ہے۔ جب تک سیری کے موافق پوری مقدار نہ کھالے تو اُس کی بھوک نہیں جاتی۔ اگر وہ ایک بھورہ روٹی کا کھالیوے تو کیا وہ بھوک سے نجات پائے گا؟ ہرگز نہیں۔ اور اگر وہ ایک قطرہ پانی کا اپنے حلق میں ڈالے تو وہ قطرہ اُسے ہرگز نہ بچا سکے گا بلکہ باوجود اس قطرہ کے وہ مرے گا۔ حفظ جان کے واسطے وہ قدر محتاط جس سے زندہ رہ سکتا ہے جب تک نہ کھالے اور نہ پیوے نہیں بچ سکتا۔ یہی حال انسان کی دینداری کا ہے جب تک اس کی دینداری اس حد تک نہ ہو کہ سیری ہو بچ نہیں سکتا۔ دینداری، تقویٰ، خدا کے احکام کی اطاعت کو اس حد تک کرنا چاہیئے جیسے روٹی اور پانی کو اس حد تک کھاتے اور پیتے ہیں جس سے بھوک اور پیاس چلی جاتی ہے۔

خوب یاد رکھنا چاہیئے کہ خدا تعالیٰ کی بعض باتوں کو نہ ماننا اس کی سب باتوں کو ہی چھوڑنا ہوتا ہے۔ اگر ایک حصّہ شیطان کا ہے اور ایک اللہ کا تو اللہ تعالیٰ حصّہ داری کو پسند نہیں کرتا۔ یہ سلسلہ اس کا اسی لئے ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی طرف آوے۔ اگرچہ خدا کی طرف آنا بہت مشکل ہوتا ہے اور ایک قسم کی موت ہے مگر آخر زندگی بھی اسی میں ہے۔ جو اپنے اندر سے شیطانی حصّہ نکال کر پھینک دیتا ہے وہ مبارک انسان ہوتا ہے اور اس کے گھر اور نفس اور شہر سب جگہ اس کی برکت پہنچتی ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۷۵، ۷۶)

اخبارِ احمدیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق پچھلے دنوں ایبٹ آباد سے بذریعہ ڈاک جو اطلاع موصول ہوئی تھی اس کے مطابق حضور کی طبیعت کچھ دنوں سے پیچش بخار اور خون کے دباؤ میں کمی کی وجہ سے ناساز چلی آرہی ہے۔ احبابِ جماعت اِن ایام میں خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

حضور ایدہ اللہ کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ۔ احباب آپ کی صحت و عافیت کے لئے بھی دعائیں کرتے رہیں۔

• کراچی (بذریعہ ڈاک) جیسا کہ ۲۲ اگست کے الفضل میں اطلاع شائع ہوئی تھی حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا کی کلائی کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی چنانچہ کلائی پر پلاسٹر چڑھا دیا گیا تھا اب کراچی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ پلاسٹر اتار دیا گیا ہے اور بفضلہ تعالیٰ ہڈی ٹھیک Set ہو گئی ہے لیکن ابھی کلائی پر ورم اور اکڑاؤ (Stiffness) بہت ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین۔

• مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب ناظر دیوان نے ۱۳ تبوک ۱۳۴۹ہش کو اپنے بیٹے چوہدری لئیق احمد صاحب کی دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ السلام ناظر و وکلاء صاحبان، افسران صیغہ جات، کارکنان اور دیگر احباب نے شرکت کی۔ حضرت مولانا محمد الدین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ نے شادی کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائی۔

چوہدری لئیق احمد صاحب کا نکاح ۱۲ ستمبر ۱۹۷۰ء کو مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ نے لاہور میں تین ہزار روپیہ مہر پر صبیحہ داؤد صاحبہ بنت مکرم خواجہ داؤد احمد صاحب بٹ لاہور کے ساتھ پڑھا تھا۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر جہت سے بابرکت اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین۔

• ربوہ — مکرم چوہدری صلاح الدین احمد صاحب مشیر قانونی و ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ کی والدہ محترمہ عرصہ قریباً تین ہفتہ سے بعارضہ کارسنکل تشویشناک طور پر علیل ہیں۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام، صحابہ کرام اور احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے انہیں صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور عمرِ دراز سے نوازے۔

آمین اللّٰھم آمین

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ تبوک ۱۳۴۹ ہش

نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی تحریک
اور
اس کے دو خاص پہلو

(۱)

اسلام اور عیسائیت کے مابین آخری جنگ آجکل افریقہ کی سرزمین پر لڑی جا رہی ہے۔ دلائل و براہین کی اِس جنگ میں اسلام کو غالب اور فتحیاب کرنے کی غرض سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج سے تین ماہ قبل اللہ تعالیٰ کے منشاء اور اذن کے ماتحت نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے قیام کا اعلان فرما کر احبابِ جماعت کو اس میں بڑھ چڑھ کر مالی قربانیاں پیش کرنے کی تحریک فرمائی۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے حضور کو پہلے ہی خبر دے دی تھی احبابِ جماعت نے فوراً ہی اپنے آقا کی آواز پر والہانہ لبیک کہنے میں مسابقت فی الخیرات کا بہت اعلیٰ نمونہ پیش کیا چنانچہ بہت قلیل عرصہ میں ہی صرف پاکستان ہی کے مخلص و فدائی احباب نے اللہ تعالےٰ کی دی ہوئی توفیق سے چوبیس لاکھ روپے سے زائد کے وعدے اپنے آقا کے حضور میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ ان میں سے پانچ لاکھ روپے نقد وصول بھی ہو چکے ہیں۔ ابھی وعدے اور نقد رقوم پیش کرنے کا سلسلہ برابر جاری ہے۔

جہاں تک اِس انتہائی مبارک الٰہی تحریک کا تعلق ہے ہم فی الوقت احبابِ جماعت کو اس کے دو خاص پہلوؤں کی طرف توجہ دلانا چاہتے ہیں۔ یہ دونوں پہلو ہم سے ایک خاص نوعیت کی جدوجہد کا تقاضا کرتے ہیں اور ہمیں یہ باور کراتے ہیں کہ جہاں تک اِس الٰہی تحریک کا تعلق ہے ہمیں ابھی اپنے معیارِ قربانی کو بہت بڑھانے اور زیادہ تعہد کے ساتھ اپنے سابق بالخیرات ہونے کا ثبوت دینے کی ضرورت ہے۔ ان میں سے پہلا پہلو یہ ہے کہ حضور نے اولاً مجاہدین کی چار علیحدہ علیحدہ صفیں مقرر فرمانے اور پہلی تین صفوں کے مجاہدین کی کم سے کم تعداد کی تعیین کرنے کے بعد اب اِس سلسلہ میں اپنی ایک نہایت مبارک خواہش کا اظہار فرمایا ہے اور وہ خواہش حضور کے اپنے الفاظ میں یہ ہے کہ:-

"کیا ہی اچھا ہو کہ جس طرح خلافتِ احمدیہ پر اِس وقت تک ۶۲ سال گذر چکے ہیں اسی طرح نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں جماعت (اندرون و بیرون پاکستان) کی مالی قربانیاں باسٹھ لاکھ تک پہنچ جائیں۔"

جیسا کہ احبابِ جماعت پر اچھی طرح یہ امر واضح ہو چکا ہے کہ یہ تحریک حضور نے ازخود نہیں فرمائی بلکہ اللہ تعالےٰ نے اپنے تصرفِ خاص کے ماتحت اپنے مقرر کردہ خلیفۂ برحق سے یہ تحریک کرائی ہے اور ساتھ ہی یہ تسلی بھی دی ہے کہ تو میرے دین کی عظمت کے قیام کے لئے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا پیار دلوں میں قائم کرنے کے لئے اِس جماعت سے قربانیاں مانگ اور وہ تیری آواز پر لبیک کہتے ہوئے قربانیاں دے گی۔ اور حقیقت بھی یہی ہے کہ جماعت نے اللہ تعالیٰ کے وعدہ کے عین مطابق حضور ایدہ اللہ کی آواز پر والہانہ لبیک کہنے کی سعادت پائی اور بفضل اللہ تعالےٰ مسلسل پا رہی ہے۔ اسی تسلسل میں حضور ایدہ اللہ کے قلبِ مطہر میں اِس مبارک خواہش کا پیدا ہونا خدائی تصرف کے بغیر کیسے ہو سکتا ہے۔ بلاشبہ خدا ہی نے یہ خواہش حضور کے دل میں پیدا کی ہے کہ ہم اپنے اخلاص و وفا، قربانی و ایثار اور خدمت و فدائیت کا پہلے سے بڑھ کر اظہار کر کے اور بھی زیادہ افضال و انعامات کے مورد بنیں۔ یہ خلافت ہی کے آسمانی نظام کی ایک عظیم الشان برکت ہے کہ دینِ اسلام کی سربلندی کے لئے قربانیاں کرتے اور کرتے چلے جانے کے انمول مواقع ہمارے لئے پیدا ہوتے چلے آ رہے ہیں اور ہمیں ہر دفعہ پہلے سے بڑھ کر جذبہ و جوش کے ساتھ والہانہ لبیک کہنے کی سعادت میسر آتی رہی ہے اور آ رہی ہے ؎

ایں سعادت بزورِ بازو نیست ٭ تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

خلافت کی عظیم الشان نعمت کی قدر نیز اس کے طفیل بارش کی طرح برسنے والی تائید و نصرت اور افضال و انعامات پر شکر کے عملی اظہار کا ایک لازمی تقاضا یہ ہے کہ ہم حضور ایدہ اللہ کی اِس مبارک خواہش کو پورا کرنے میں اپنی طرف سے کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں اور نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں اپنے (اندرون و بیرون پاکستان) وعدوں کو بہرطور ۶۲ لاکھ تک پہنچا دیں۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ

(۱) جو احباب استطاعت رکھنے کے باوجود ابھی تک صف اوّل، دوم اور سوم میں شامل نہیں ہوئے وہ بھی اپنی اپنی مالی استطاعت کے مطابق حصّہ لے کر اِن تینوں صفوں کے مجاہدین میں شمولیت کا شرف حاصل کرنے کے لئے دیوانہ وار آگے بڑھیں اور خدا تعالیٰ کے عطا کردہ مالوں میں سے ایک حصّہ اسی کی طرف واپس لوٹانے کے لئے اپنے آقا ایدہ اللہ کے قدموں میں لا ڈالیں۔

(۲) اسی طرح اِن تینوں صفوں کے جن مجاہدین کی مالی قربانیاں خدا تعالےٰ کی عطا کردہ مالی استطاعت سے کم ہیں وہ ان میں اضافہ کر کے انہیں اپنی مالی استطاعت کے مطابق بنائیں۔

(۳) جو احباب اتنی استطاعت نہیں رکھتے کہ پہلی تین صفوں میں سے کسی ایک صف کے مجاہدین میں شامل ہوں وہ ایک پیسے سے ۴۹۹ روپے تک اپنی اپنی مالی استطاعت کے مطابق رقم اِس مَد کے تحت خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کرا کے اور حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں بذریعہ خط اس کی اطلاع ارسال کر کے حضور کی دعاؤں سے فیضیاب ہوں اور پہلی تین صفوں کے مجاہدین ہی کی طرح عنداللہ اجر و ثواب اور افضال و انعامات کے مستحق ٹھہریں۔ یہ امر انتہائی ضروری ہے کہ جماعت کا کوئی فرد بھی خواہ وہ مرد ہو یا عورت، بوڑھا ہو یا بچہ یا جوان ایسا نہیں ہونا چاہیئے کہ جو پہلی تین صفوں کے مجاہدین میں شامل ہونے کی استطاعت نہ رکھتا ہو اور وہ محض سستی اور غفلت کی بناء پر چوتھی صف کے مجاہدین میں شامل ہونے سے رہ جائے۔ پھر یہ امر بھی ضروری ہے کہ ایسے احباب تین سال تک (کیونکہ یہ تحریک تین سال تک جاری رہے گی) حسبِ استطاعت و توفیق ماہ بماہ یا جب بھی ممکن ہو اِس مَد میں رقم جمع کراتے رہیں۔

اگر احبابِ جماعت اِن خطوط پر پورے عزم و ہمّت اور تعہد سے کام لیں تو جماعت کے لئے (جو بفضل اللہ تعالےٰ قربانی و ایثار کی نہایت تابندہ و درخشندہ مثالیں قائم کرتی چلی آ رہی ہے) نصرت جہاں ریزرو فنڈ کو ۶۲ لاکھ تک پہنچا کر حضور ایدہ اللہ کی اِس مبارک خواہش کو پورا کرنے کی غیر معمولی سعادت سے بہرہ یاب ہونا چنداں مشکل نہیں ہے۔ ہم احبابِ جماعت کو اُن کی ایک نہایت اہم ذمہ داری کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اس ضمن میں اپنی معروضات کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک وجد آفریں ارشاد پر ختم کرتے ہیں۔ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"اے مردانِ دین! کوشش کرو کہ یہ کوشش کا وقت ہے، اپنے دلوں کو دین کی ہمدردی کے لئے جوش میں لاؤ کہ یہی جوش دکھلانے کے دن ہیں۔ اب تم خدا تعالیٰ کو کسی اَور عمل سے ایسا راضی نہیں کر سکتے جیسا کہ دین کی ہمدردی سے۔ سو جاگو اور اُٹھو اور ہوشیار ہو جاؤ اور دین کی ہمدردی کے لئے وہ قدم اٹھاؤ کہ فرشتے بھی آسمان پر جزاکم اللہ کہیں۔ اِس سے مت غمگین ہو کہ لوگ تمہیں کافر کہتے ہیں۔ تم اپنا اسلام خدا تعالیٰ کو دکھلاؤ اور اتنے جھکو کہ بس خدا ہی ہو جاؤ۔" (آئینہ کمالاتِ اسلام)

(باقی)

ایبٹ آباد میں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی اہم دینی مصروفیات

مجالسِ علم و عرفان میں حضور کے نہایت ایمان افروز ارشادات

(مرتبہ:۔ مکرم یوسف سلیم صاحب ایم۔اے)

ایبٹ آباد ۱۲ اتبوک۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت پچھلے چند دنوں سے پیچش، بخار اور خون کے دباؤ میں کمی کی وجہ سے ناساز چلی آرہی ہے۔ احباب جماعت حضور کی کامل صحت، درازیٔ عمر اور اس وقت حضور کے پیشِ نظر جو اہم مقاصدِ دینیہ ہیں ان میں غیر معمولی کامیابی کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتے رہیں۔

اس عرصہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بیماری اور ضعف کے باوجود باہر سے تشریف لانے والے احباب کو شرفِ ملاقات سے نوازتے رہے۔

۵ اتبوک ظہر کی نماز کے بعد فرمایا نائیجیریا کے سربراہِ مملکت یعقوبو گون نے مجھے جو دعا کرنے کے لئے کہا تھا اس سے وہ یہ تاثر بھی دینا چاہتے تھے کہ ان کے اور مسلمانوں کے درمیان کوئی رنجش یا کدورت نہیں ہے۔ اس روز ہمارے افریقی بھائی جو مہینے ڈیڑھ مہینے تک حضور کی ذاتی نگرانی میں یہاں مقیم رہے ہیں واپس ربوہ جانے والے تھے۔ حضور نے انہیں نہایت پیار کے ساتھ الوداع کرتے ہوئے پدرانہ شفقت کے اظہار کے طور پر ان سے معانقہ بھی فرمایا۔ جامعہ احمدیہ کے ایک اور افریقی طالبعلم برادرم عبدالواحد صاحب بھی گزشتہ رات یہاں پہنچے تھے انہیں بھی پیارے آقا کی اس غیر معمولی شفقت سے حصہ پانے کی سعادت نصیب ہوئی۔

مغرب کی نماز کے بعد بھی حضور تھوڑی دیر تک احباب میں تشریف فرما رہے۔ اس موقعہ پر محترم مولانا نسیم سیفی صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید بھی موجود تھے۔ سیفی صاحب حضور کے ارشاد پر آج ہی ربوہ سے تشریف لائے تھے۔ انہیں محترم سید حسنات احمد صاحب کے ساتھ مل کر مغربی افریقہ کے دورے کے بارے میں مجوزہ کتاب کی ترتیب و تدوین کا کام کرنا تھا۔ حضور انہیں اس سلسلہ میں ضروری ہدایات دیتے رہے ضمناً حضور نے فرمایا کہ بعض غیر از جماعت دوستوں نے افریقہ میں اسلام کے شیریں ثمرات کو بچشمِ خود دیکھنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ جماعت احمدیہ کی مخالفت میں بعض لوگوں کے انتہا پسندانہ رویہ اور انجام کا ذکر کرتے ہوئے احباب جماعت بالخصوص نئی پود کو یہ نصیحت فرمائی کہ انہیں ایسے موقعہ پر نفرت اور حقارت کی بجائے اپنے دل میں ایسے لوگوں کے لئے "بخع" کی کیفیت اور ہمدردی پیدا کرنی چاہیئے پریشانی کی کوئی وجہ نہیں۔ کیونکہ ہماری تاریخ شاہد ہے کہ مخالفین کی گالیاں ہمیشہ بے اثر اور ان کی دشمنی ہر بار صدا بصحرا ثابت ہوئی ہے۔

اگلے روز (اتوار کو) مقامی جماعت کے علاوہ ربوہ، مانسہرہ، داتہ، راولپنڈی، پشاور، مردان، مری، ہری پور، ڈاڈر، نیبیا، بہاولپور اور لاہور کے احباب کثیر تعداد میں حضور کی ملاقات کا شرف حاصل کرنے کے لئے تشریف لائے۔ حضور نے ازراہِ شفقت ساڑھے دس بجے سے پونے دو بجے بعد دوپہر تک انفرادی طور پر ملاقات کا شرف بخشا۔

مورخہ ۸ اتبوک ظہر کی نماز کے بعد حضور احباب میں رونق افروز ہوئے۔ راولپنڈی کے بعض احباب سے گفتگو کے دوران حضور نے افریقہ میں میڈیکل سنٹرز اور ریڈیو اسٹیشن کے قیام کی ضرورت اور افادیت پر روشنی ڈالی۔ آپ نے ایک دوست کے خط کا ذکر فرمایا جس میں انہوں نے لکھا تھا کہ افریقہ میں وکیل بھی بھیجنے چاہئیں۔ فرمایا یہ بڑا اچھا مشورہ ہے۔ وہاں ابھی تک مسلمان وکیل کوئی نہیں۔ اپنے افریقن بھائیوں کی قانونی رہنمائی کار ثواب بھی ہے اور اس میں دنیوی فائدہ بھی ہے۔ کیونکہ وہاں وکالت کے ذریعہ اچھی خاصی آمد بھی پیدا کی جاسکتی ہے۔ آپ نے افریقن معاشرے کی بعض خصوصیات مثلاً ان کی رہائش و خوراک میں سادگی اور لباس و پوشاک میں صفائی کے اہتمام پر اظہارِ پسندیدگی فرمایا۔

اس روز مغرب کی نماز کے بعد بھی حضور تھوڑی دیر تک تشریف فرما رہے۔ محترم مولانا چراغ الدین صاحب کو بعض تبلیغی اور تربیتی امور کے سلسلہ میں ضروری ہدایات سے نوازتے رہے۔ اس ضمن میں حضور نے یہ بھی فرمایا کہ جماعت میں ایسے افراد کی بھی ضرورت ہے جنہیں تبلیغ و تربیت کے کام میں غیر معمولی جنون اور لگن ہو

جماعت کی طرف سے شائع کئے جانے والے بعض لٹریچر کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا "نحن مسلمون" کی طرز پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فارسی اقتباسات کا کتابچہ بھی شائع ہونا چاہیئے۔

اگلے روز حضور نے ملاقات کیلئے محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے علاوہ ہالینڈ سے ہمارے نومسلم بھائی محترم عبدالعزیز صاحب تشریف لائے۔ محترم ڈاکٹر صاحب موصوف تو حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے کے بعد اسی روز واپس تشریف لے گئے۔ لیکن برادرم عبدالعزیز صاحب کو حضور نے ازراہِ شفقت یہاں چند دن اور قیام کرنے کا ارشاد فرمایا

مورخہ ۱۱ اتبوک۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جمعہ کی نماز اپنی قیام گاہ پر پڑھائی اور علالتِ طبع کی وجہ سے اپنے مختصر خطبہ جمعہ میں احمدیت پر اللہ تعالیٰ کے روز افزوں فضل کے نتیجہ میں حاسدین اور ان کی مخالفتوں کا ذکر فرمایا اور جماعت کو ان کی حاسدانہ کارروائیوں کے پیشِ نظر دعا کو آلۂ کار بنانے کی تلقین فرمائی۔

حضور نے فرمایا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کا احسان ہے کہ اس نے جماعت احمدیہ کی قربانی، ایثار اور اخلاص کو شرفِ قبولیت بخشا اور اسے اکنافِ عالم میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کی توفیق عطا فرمائی جس کے نتیجہ میں اسلام ہر جگہ خصوصاً افریقہ میں بسرعت ترقی کر رہا ہے اور وہاں اسلام کی وسیع تر اشاعت کے امکانات پہلے سے زیادہ روشن اور اس کے غلبہ کے آثار دن بدن نمایاں ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ان فضلوں پر خوش ہونے کی بجائے یہاں بعض ایسے لوگ بھی ہیں جو مارے حسد کے معاذ اللہ جماعت احمدیہ کو کچلنے کے درپے ہیں۔ مگر جماعت احمدیہ کو کچلنے کے خواب نہ پہلے کبھی شرمندۂ تعبیر ہوئے اور نہ آئندہ انشاء اللہ ہوں گے کیونکہ یہ جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل کے سایہ میں ہے اور اس کے امام یعنی خلیفۂ وقت کی حیات و وفات اللہ تعالیٰ کی مشیت کے تابع ہے جس میں کسی انسان کو دخل نہیں۔ نہ اللہ تعالیٰ کے فضل کبھی چھینے جاسکتے ہیں اور نہ ہی ان الٰہی فضلوں کے اصل مورد اور جماعت کے روح رواں کو اللہ تعالیٰ کی مرضی کے خلاف کوئی گزند پہنچانے کے منصوبے کامیاب ہوسکتے ہیں۔

آپ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ مقدر کر چھوڑا ہے کہ جماعت احمدیہ میں نظامِ خلافت کے ذریعہ اسلام کو عالمگیر غلبہ نصیب ہوگا۔ خدائے واحد و یگانہ کی سچی توحید اور حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقی عظمت کی صدا دنیا کے کونے کونے سے بلند ہوگی۔ ان حالات میں ظاہر ہے کہ یہ مخالفانہ کارروائیاں دراصل اسلام کی تبلیغ و اشاعت کی اس زبردست مہم اور عظیم جدوجہد میں کمزوری پیدا کرنے اور اسلام کی ترقی کی راہ میں روڑے اٹکانے کے مترادف ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آخر میں فرمایا۔ ہمارے مخالفین اپنی اکثریت کے گھمنڈ میں، مال و دولت کی بہتات اور دنیوی طاقت کے زعم میں ہمارے خلاف بہت کچھ کہہ جاتے ہیں۔ یہ ٹھیک ہے ہم دنیوی لحاظ سے بے کس اور بے بس ہیں مگر ہمارا سہارا تو صرف اللہ تعالیٰ کی قادر و توانا ہستی پر ہے اسلئے احبابِ جماعت کو میری یہ نصیحت ہے کہ وہ اس سہارے کو مضبوطی سے پکڑتے ہوئے اس قسم کی مخالفانہ کارروائیوں کے دوران نہایت ضبط و تحمل کا نمونہ دکھائیں۔ اور ہمیشہ عاجزانہ دعاؤں اور پیہم قربانیوں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمتوں کے جذب کرنے کی کوشش کرتے رہیں۔

نماز جمعہ میں مقامی جماعت کے علاوہ

مانسہرہ، پھگلہ، راولپنڈی، لاہور اور بعض دوسری جماعتوں سے بھی بہت سے احباب شامل ہوئے۔ نماز کے بعد حضور انور نے تھوڑی دیر تک احباب میں رونق افروز رہ کر انہیں اپنے پیارے ارشادات اور روح پرور کلمات سے اور زیادہ مستفید ہونے کا موقع عطا فرمایا۔ اس گفتگو کے دوران پھگلہ سے برادرم لقمان احمد صاحب نے حضور کی خدمت میں ایک خاص قسم کی بوٹی پیش کی جو بقول اُن کے سانپ کے کاٹے کے علاج میں تریاق کی تاثیر رکھتی ہے۔ حضور نے فرمایا۔ شافی مطلق تو صرف اللہ تعالےٰ کی ذات ہے۔ جب تک اللہ تعالےٰ کا حکم نازل نہ ہو اس وقت تک کوئی دوا یا جڑی بوٹی کارگر ثابت نہیں ہوتی۔

کراچی میں کئی سال سے غیر معمولی بارشوں کے ذکر پر فرمایا۔ پہلے وہاں اتنی تھوڑی بارش ہوتی تھی کہ بلدیہ کراچی نے پانی کے نکاس کے انتظامات کی ضرورت ہی نہ سمجھی۔ فرمایا یہ خدا تعالیٰ کی قدرت کے کرشمے ہیں۔ جہاں بارش نہیں ہوتی تھی وہاں کثرت سے ہونے لگتی ہے۔ اور جہاں کثرت سے بارش ہوا کرتی تھی وہاں اب بند ہو گئی۔ مثلاً افریقہ کا لق و دق اور بے آب و گیاہ ریگزار جو صحرائے اعظم کے نام سے موسوم ہوتا ہے کسی زمانے میں یہ نہایت سرسبز و زرخیز علاقہ تھا۔ اس میں جگہ جگہ باغات بھی تھے۔ مگر جب اللہ تعالےٰ نے اپنی خاص حکمت کاملہ کے ماتحت بارانِ رحمت کا نزول بند کر دیا تو یہ سرسبز و شاداب علاقہ دیکھتے ہی دیکھتے بنجر اور چٹیل میدانوں میں تبدیل ہو گیا۔ جس میں زندگی کی کوئی نمو باقی نہ رہی۔ فرمایا۔ اللہ تعالےٰ کی قدرت کا یہ کرشمہ انسان کی آنکھیں کھولنے کے لئے کافی ہے مگر بہت تھوڑے ہیں جو اس سے عبرت حاصل کرتے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بیمار تھے، کمزوری اور ضعف تھا، مگر اس کے باوجود احباب میں تشریف فرما رہ کر ان سے باتیں کرنے میں خوشی کا اظہار فرمایا بلکہ اسے اپنے لئے جامِ صحت قرار دیا۔ حضور ایدہ اللہ الودود کا اپنے خدام سے یہ پیار اور یہ شفقت ایک مجسم گھٹا بن کر ان کے جسم و جان کو سیراب کر گئی۔

بعد ازاں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ جب احباب سے مصافحہ کر چکے تو ایک غیر از جماعت دوست بھی حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضور ان سے بھی گفتگو فرماتے رہے۔ جس سے وہ بہت متاثر ہوئے اور اپنی بعض پریشانیوں کے دُور ہونے کیلئے حضور سے دعا کی درخواست کی۔

"مورخہ ۶/۷ سے تعلیم القرآن کلاس کا آغاز مسجد میں ہوا۔ قاعدہ یسرنا القرآن پڑھنے والے بچوں کی تعداد ۵ ہے۔ ۸ طلباء قرآن کریم ناظرہ پڑھ رہے ہیں۔ پانچ بچوں کو قرآن کریم ترجمہ انگریزی سورہ بقرہ کے چار رکوع تک پڑھایا جا چکا ہے۔

نوجوانوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے مطالعہ کے لئے اُردو زبان کی تعلیم بھی دی جاتی رہی۔ ایک گروپ قاعدہ اور دوسرا اُردو کی پہلی کتاب پڑھ رہا ہے۔

اسلام اور احمدیت کے متعلق دینی معلومات کے سلسلہ میں بانیٔ اسلام حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حالاتِ زندگی مختصراً
The Excellent Exemplar Mahammad
The messenger of Allah سے اور بانیٔ احمدیت حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود علیہ السلام کے حالاتِ زندگی
Hazrat Ahmad The Promised Massiah
سے پیش کئے جاتے رہے۔

نبوت، خلافت اور متعلقہ مسائل بھی بتائے جاتے رہے۔

اس وقت طلباء کی تعداد ۱۵ ہے۔ امید ہے اگلے ماہ سکولوں میں چھٹیاں ہونے کی وجہ سے مزید بچے بھی کلاس میں شامل ہو جائیں گے۔

اس کے علاوہ نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے سلسلہ میں وعدوں اور وصولی کے کام میں بھی مدد دی جاتی رہی۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے!

واقفینِ وقفِ عارضی کے تاثرات

ہر واقفِ وقفِ عارضی کا یہ فرض ہے کہ وہ تعلیم قرآن اور تربیت جماعت کا فریضہ ادا کرنے کے ساتھ ساتھ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کی خدمت میں اپنے کام کی رپورٹ بھی ارسال کرے۔ حضور کے ملاحظہ کے بعد یہ رپورٹیں میرے دفتر میں آجاتی ہیں۔ جنہیں مناسب کارروائی کے بعد محفوظ رکھا جاتا ہے۔ واقفین ازراہِ مہربانی اپنی رپورٹوں اور جملہ خط و کتابت میں اپنے وفد کا نمبر ضرور درج فرمایا کریں۔

گزشتہ دنوں کی صدہا رپورٹوں میں سے چند تاثرات درج ذیل ہیں۔ احباب سے جملہ واقفین کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز یہ کہ اللہ تعالےٰ زیادہ سے زیادہ افراد کو وقف کی توفیق بخشے۔ آمین

ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد
(تعلیم القرآن)

(۵)

مکرم برکت علی صاحب سانگھڑ تحریر کرتے ہیں:-

"خاکسار نے ملحقہ گوٹھوں کے دوستوں کے پاس جا کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات کا درس دیا جس سے دوست بہت محظوظ ہوتے رہے۔ اس گوٹھ میں نہری پانی کی بہت کمی تھی۔ بارش کے لئے بہت دعا کی گئی۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے دعا قبول فرمائی اور ۱۴ اگست کو خوب بارش ہوئی۔ الحمد للہ۔

(۶)

مکرم غلام احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ بنوں تحریر کرتے ہیں:-

"وقف کے دوران وقار عمل میں مسجد کے تمام دروازوں اور کھڑکیوں کو سبز رنگ دیا گیا اور مسجد کی صفائی کی گئی۔

اور سب سے بڑا کام اپنی اصلاح مطلوب تھی۔ یہ مقصد اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم اور آپ کی رہنمائی اور دعاؤں سے کسی حد تک مکمل ہو گیا۔ سائل کی درخواست ہے کہ حضور دعا فرمائیں کہ سائل کے دل میں ایسی شمع فروزاں ہو جو کبھی بجھنے نہ پائے اور آئندہ اللہ تعالیٰ سائل کو وقت اور طاقت دے کہ وقف عارضی میں بڑھ کر حصہ لے سکے۔ حضور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مجھے دین و دنیا میں کامیاب کرے۔"

محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ آف سرگودھا بھیرہ سے وقف کی رپورٹ میں لکھتی ہیں:-

"یہ دن ایسے مبارک اور بابرکت ہیں کہ سارا دن مسجدوں میں گزرتا ہے۔ سارا دن ہی اسی طرف دھیان رہتا ہے۔ کبھی دوپہر کو آرام نہیں کیا اور نہ ہی ضرورت محسوس ہوئی۔ بلکہ ایسی بشاشت اور خوشی اور محبت دل و دماغ میں بس گئی ہے کہ مجھے یوں معلوم ہوتا ہے کہ میں جیسے اعتکاف میں ہوں۔"

(۷)

مکرم عبداللطیف صاحب واقف عارضی چک ۶/۱۱۰ ضلع ساہیوال تحریر فرماتے ہیں:-

"احباب جماعت تعلیم القرآن کی طرف خدا کے فضل سے کافی دھیان دے رہے ہیں۔ بندہ نے دو تین دن بعد ایک خواب دیکھا کہ رات کو مسجد میں ایک مردہ کھڑا کر رہا ہوں۔ ایک آدمی نے پوچھا یہ کیا کر رہے ہیں۔ میں نے جواب دیا کہ مردے زندہ کر رہا ہوں۔

حضور بندہ آج تک گھر سے کبھی نہیں نکلا۔ یہ پہلا موقع ہے نمازوں اور دعاؤں میں عجیب رنگ پیدا ہو گیا۔ چند ایک آدمی جو نمازی نہیں ہیں ان کو نماز کی طرف بلانے جاتا ہوں۔"

(۸)

محترم میاں محمد عالم صاحب واقف وقف عارضی انگلستان سے لکھتے ہیں:-

مجلس انصار اللہ کراچی کے سالانہ تربیتی اجتماع کی مختصر روداد

مجلس انصار اللہ کراچی کا دسواں سالانہ اجتماع ۹ ستمبر ۱۹۷۹ء بروز اتوار صبح ۹½ بجے احمدیہ ہال میں زیر صدارت محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم حافظ محمد فیض صاحب نے فرمائی ازاں بعد صاحب صدر کی قیادت میں عہد دہرایا گیا اور صاحب صدر نے دعا کرائی بعد دعا مکرم عبدالرشید صاحب شیدا گجراتی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام پڑھا۔ بعدہٗ صاحب صدر نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ آپ نے تشہد تعوذ کے بعد فرمایا کہ اس اجتماع کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ سب مل کر غور کریں کہ ہمارے مساعی کیا ہیں اور ان کے نتائج کیا نکلے ہیں اور آئندہ کے لئے کیا پروگرام بنایا جائے۔ سالانہ اجتماع ایک یاددہانی ہوتی ہے کہ ہماری زندگی کا ایک اور سال ختم ہو گیا۔ اب ہم اس وقت کے زیادہ قریب ہیں۔ جس میں ہمیں اپنے اعمال کا جواب دہ ہونا پڑے گا۔ افراد اور قومیں محاسبہ سے زندہ رہتی ہیں اور جو قومیں اپنے اعمال کا محاسبہ نہیں کرتیں وہ قومیں کبھی زندہ نہیں رہ سکتیں۔ اجتماع کا مقصد یہی ہے کہ ہم دیکھیں کہ ہم آگے بڑھے ہیں یا پیچھے ہٹے ہیں۔ آج حسن اتفاق سے انصار اللہ کا اجتماع یوم دفاع پاکستان کے موقع پر ہو رہا ہے اسلام کی خدمت کی ذمہ داری انصار پر ہے اور پاکستان اسلام کی حفاظت کے لئے بنایا گیا تھا۔ پاکستانی افواج مستحق مبارکباد ہیں کہ انہوں نے آج کے دن اپنے سے پانچ گنا طاقت کے دشمن کے حملہ پر زبردست دفاع کیا اور دشمن کو شکست فاش دی۔ ہمارے ذمہ وطن کے دفاع کے علاوہ یہ بھی فرض ہے کہ ہم اسلام کی ترقی اور امداد میں کوئی دقیقہ نہ اٹھا رکھیں۔

افتتاحی تقریر کے بعد منتظم صاحب عمومی نے گذشتہ آٹھ ماہ کی رپورٹ پیش کی اور مجلس انصار اللہ کی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد مکرم محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے تلقین کی کہ انصار اللہ کو اور زیادہ توجہ کے ساتھ کام کرنے کی ضرورت ہے اصلاح و ارشاد کی طرف خاص طور پر توجہ دینے کی ضرورت ہے زیادہ سے زیادہ احباب کو پیغام حق پہنچائیں۔

اس کے بعد مکرم چوہدری سلطان محمود صاحب انور نے قرآن کریم کا درس دیا اور سورۃ اخلاص کی مختصر تفسیر بیان فرمائی بعد ازاں مولوی عبدالحمید صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مشہور تصنیف الوصیت کا درس دیا۔ بعدہٗ مولانا غلام فرخ صاحب فرخ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور تزکیہ نفس کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ اس کے بعد مکرم مولوی عبدالمجید صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی تحریک پر تقریر فرمائی۔

بعد ازاں مکرم محترم ڈاکٹر مظہر الحق صاحب نے "قیام صحت کے لئے حفظ ماتقدم" کے موضوع پر تقریر کی مکرم محترم صاحب صدر نے فرمایا کہ ڈاکٹر مظہر الحق صاحب انصار اللہ کے طبی معائنہ کا انتظام فرمائیں اور آئندہ سال کی رپورٹ میں اس کا ذکر ہونا چاہیے

پھر دوسرا اجلاس بصدارت مکرم محترم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی منعقد ہوا۔ اس اجلاس کا آغاز تقریری مقابلہ سے ہوا۔ سات انصار نے شریک مقابلہ ہونے کے لئے اپنے نام پیش کئے منصفین کے فرائض مکرم مولوی سلطان محمود صاحب انور۔ مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب صاحب اور قاضی حبیب الدین احمد صاحب نے انجام دئے۔ تقاریر کے عناوین چار تھے

۱۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا دورۂ افریقہ
۲۔ تعلیم القرآن کی اہمیت
۳۔ خلافت کی اہمیت
۴۔ وفات مسیح از روئے احادیث

اس مقابلہ میں مکرم جناب سید احمد صاحب اول۔ مکرم مرزا محمد حسین صاحب دوم مکرم محمد ایوب صاحب سوم قرار پائے بعد ازاں مکرم آفتاب احمد صاحب بسمل نے اپنی نظم نحن انصار اللہ پیش کی۔ بعد ازاں مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد نے سورہ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات کی اہمیت کے موضوع پر تقریر فرمائی اس کے بعد مکرم محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے مقام خاتم النبیین کے عنوان پر تقریر فرمائی جو احباب کے لئے ازدیاد ایمان کا باعث ہوئی اور احباب نے نہایت توجہ اور انہماک کے ساتھ موصوف کی تقریر سنی اس کے بعد کھانے اور نماز ظہر و عصر کے لئے وقفہ دیا گیا کھانے کا انتظام مجلس انصار اللہ کی طرف سے تھا قریباً ۳۵۰ احباب نے کھانا تناول فرمایا۔ تیسرا اجلاس زیر صدارت مولانا ابوالعطاء صاحب صدر مجلس انصار اللہ شروع ہوا تلاوت قرآن کریم حافظ عبدالغفور صاحب جالندھری نے کی اور مکرم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے کلام محمود سے ایک نظم خوش الحانی کے ساتھ پڑھی۔ اس کے بعد مکرم مولوی سلطان محمود احمد صاحب انور نے پردہ نسواں اور انصار اللہ کی ذمہ داریوں پر تقریر کی ازاں بعد سوال و جواب کا پروگرام ہوا احباب نے مختلف سوالات تحریری طور پر پیش کئے جن کے جوابات خود صدر صاحب جلسہ مولوی محمد اجمل صاحب شاہد اور مولانا غلام احمد صاحب فرخ نے دئے۔ یہ بڑا دلچسپ پروگرام تھا۔ اس کے بعد مکرم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے خلافت ثالثہ کے متعلق بشارت کے عنوان پر تقریر فرمائی۔ اسکے بعد ماہنامہ انصار اللہ اور فرقان کے متعلق تحریک پیش کی اس کے بعد مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد نے گناہوں سے بچنے کا طریق کے موضوع پر تقریر فرمائی اور مکرم مولوی سلطان محمود انور صاحب نے قبولیت دعا کا فلسفہ پر تقریر فرمائی۔

اس کے بعد مکرم محترم چوہدری محمد شریف صاحب مبلغ آمدہ گیمبیا نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں کیا دیا" کے عنوان پر ایمان افروز تقریر فرمائی۔ یہ تقریر بہت ہی دلچسپی سے سنی گئی۔ اس کے بعد مولانا ابوالعطاء صاحب نے اسی موضوع پر کچھ تبصرہ فرمایا۔ آخر میں خاکسار زعیم اعلیٰ نے شکریہ ادا کیا اور مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب نے انعامات تقسیم فرمائے۔ تقریری مقابلہ کا ایک اسپیشل انعام چوہدری کرم الدین صاحب چمک کو دیا گیا اور ایک اسپیشل انعام اعلیٰ کارکردگی مجلس انصار اللہ پر سید ناصر اور نصیر علی صاحب کو دیا گیا۔ اس کے بعد صدر صاحب نے دعا کرائی اور جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ

۷ ستمبر ۱۹۷۹ء بروز پیر مولانا ابوالعطاء کی قیادت میں ایک پکنک پروگرام ترتیب دیا گیا۔

سینک پٹس میں خالص دینی ماحول میں تلاوت قرآن کریم سے سب پروگرام کی تکمیل کی گئی احباب نے کھانا کھایا اور ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھیں۔ پھر بعد دعا وہاں سے اپنے اپنے گھروں کو واپس آئے اس میں ۵۰ انصار نے شرکت فرمائی۔ دس خدام بھی شریک تھے۔

زعیم اعلیٰ
مجلس انصار اللہ کراچی

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنا چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

قواعد انتخاب نمائندگان شوریٰ

سالانہ اجتماع مرکزی کے موقع پر انشاء اللہ تعالیٰ ۱۶-۱۷-۱۸ اخاء ۱۳۵۸ھش / اکتوبر ۱۹۷۹ء کو مجلس خدام الاحمدیہ کی شوریٰ منعقد ہوگی۔ مجلس مندرجہ ذیل قواعد کی روشنی میں شوریٰ کے نمائندگان کا انتخاب کر کے اطلاع دیں۔

۱۔ نمائندگان شوریٰ کا انتخاب ہر مجلس کے خدام کی تعداد پر ہر بیس یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ کی صورت میں ہوگا۔

۲۔ قائد مجلس اپنے عہدہ کے لحاظ سے شوریٰ کا رکن ہوگا۔ لیکن وہ اس تعداد میں شامل ہوگا جس کا کہ مجلس کو حق ہوگا۔ اگر قائد مجلس خود شوریٰ کے اجلاس میں شامل نہ ہو رہا ہو۔ تو پھر متبادل نمائندہ کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوگا۔ قائد اپنی جگہ کسی کو نامزد نہیں کر سکے گا

۳۔ کوئی خادم جو بقایا دار ہو۔ شوریٰ کا ممبر نہیں ہو سکے گا۔ ہر وہ خادم بقایا دار متصور ہوگا۔ جس کے ذمہ تین ماہ یا زائد کا بقایا ہوگا۔ اور جو یاددہانی پر بھی ادا نہیں کرتا۔ سوائے اسکے اس نے محکمہ متعلقہ سے اجازت لے لی ہو

۴۔ نمائندگان جب اجتماع پر تشریف لائیں۔ تو اپنے ہمراہ مقامی قائد کی تصدیقی چٹھی ضرور لائیں جس میں اس بات کی وضاحت ہو۔ کہ نمائندہ مذکور کا مجلس عاملہ نے انتخاب کیا ہے۔

(منجانب خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دورِ ثانی کے واقفین کی فہرست

۱۲۶۰ - مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب مطیع - بشیر آباد ضلع حیدرآباد

۱۲۶۱ - " سعید الدین صاحب بشیر آباد ضلع حیدرآباد

۱۲۶۲ - " چوہدری جان محمد ڈیرا ڈوگراں ضلع شیخوپورہ

۱۲۶۳ - " چوہدری خوشی محمد صاحب گھٹیالیاں - ضلع سیالکوٹ

۱۲۶۴ - " بشیر احمد صاحب سنجر چانگ ضلع حیدرآباد

۱۲۶۵ - " چوہدری غلام سرور صاحب بہلول پور - ضلع سیالکوٹ

۱۲۶۶ - " نذیر احمد صاحب چک نمبر ۲ منگلی ضلع سانگھڑ

۱۲۶۷ - " ظہور الحق صاحب ضلع حیدرآباد

۱۲۶۸ - " عبد الغفار خانصاحب خوشاب

۱۲۶۹ - " مرزا افتخار الدین صاحب ربوہ

۱۲۷۰ - " چوہدری محمد شریف صاحب چک نمبر ۱۱۷ - ضلع لائلپور

۱۲۷۱ - " قاضی عبد الکریم صاحب چک نمبر ۹۶ گ ب ضلع لائلپور

۱۲۷۲ - " میاں خان صاحب اوکاڑہ ضلع ساہیوال

۱۲۷۳ - " اللہ رکھا صاحب - چک نمبر ۱۱۷ کوٹلی ضلع شیخوپورہ

۱۲۷۴ - شاہ محمد صاحب چک نمبر ۸۴ گ ب ضلع شیخوپورہ

۱۲۷۵ - " خان ملک صاحب راولپنڈی

۱۲۷۶ - چوہدری فضل حسین صاحب ضلع راولپنڈی

۱۲۷۷ - صاحبزادہ محمد طیب صاحب ربوہ

۱۲۷۸ - مکرم چوہدری غلام نبی صاحب بھکو بھٹی ضلع سیالکوٹ

۱۲۷۹ - محمد حسین صاحب سکنہ میادی نانوال نارووال

۱۲۸۰ - " خالد محمود صاحب کاھلوں چھور کوٹلی ضلع شیخوپورہ

۱۲۸۱ - " مبارک احمد صاحب گجرات

۱۲۸۲ - " مبارک شاہد محمود صاحب مغلپورہ لاہور

۱۲۸۳ - " محمد علی صاحب چک نمبر ۱۲ ضلع شیخوپورہ

۱۲۸۴ - " سمیع اللہ صاحب شاہ ربوہ

۱۲۸۵ - " احسان اللہ صاحب قمر ربوہ

۱۲۸۶ - " ڈاکٹر محمد امیر خان صاحب تراڑکھل - آزاد کشمیر

۱۲۸۷ - " بشیر احمد صاحب ڈھاکہ

۱۲۸۸ - " محمد صادق صاحب فرخ ساہیوال

۱۲۸۹ - چوہدری ناصر احمد ضلع ساہیوال

۱۲۹۰ - " محمد اسلم صاحب ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا

۱۲۹۱ - " چوہدری عبد الخالق صاحب نمبر ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا

۱۲۹۲ - چوہدری نصر اللہ خان صاحب پنڈی بھاگو - ضلع سیالکوٹ

۱۲۹۳ - چوہدری محمد اکرم صاحب گوٹھ رئیس عبد المجید نواب شاہ

۱۲۹۴ - " غلام احمد صاحب لکرانی ضلع سیالکوٹ

۱۲۹۵ - " امتیاز احمد صاحب ضلع گجرات

۱۲۹۶ - " فضل احمد صاحب جوکی ضلع

باقی

اعلان دار القضاء

مکرم منشی عبد السمیع صاحب، کپور تھلوی کے مندرجہ ذیل ورثاء (۱) شریف احمد صاحب (۲) عبد اللطیف صاحب (۳) عبد الحلیم صاحب (۴) مریم صاحب (۵) امۃ الحمید صاحب نے درخواست دی ہے کہ ان کے والد منشی عبد السمیع صاحب کا انتقال ہو چکا ہے۔ اور مرحوم کے نام قطعہ اراضی ۳۲/۲۱ رقبہ دس مرلہ واقع محلہ دار الیمن الاٹ ہے اور دستند حاصل ہے کہ وہ مذکورین منشی صاحب کی جگہ ان کے ناموں کا اندراج کیا جاوے اور انہیں مرحوم کا حقیقی وارث مقرر کیا جاوے۔

لہذا بذریعہ اخبار الفضل اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے

(ناظم دار القضاء)

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کی آواز پر لبیک کہنے والے طلباء و طالبات

اللہ تعالےٰ کے فضل سے جو طلبہ و طالبات امتحان میں کامیاب ہوئے ہیں۔ انہوں نے اپنے آقا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے ارشاد بابرکت پر لبیک کہتے ہوئے ممالک بیرون پاکستان میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں حصہ لیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ ان کی ایک فہرست درج ذیل قارئین کرام ان سب کے لئے دعا فرمادیں۔

۶۷ - محترمہ آمنہ اکبر صاحبہ وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ .. — ۱۰

۶۸ - مکرم مرزا عبد الرشید صاحب ابن مرزا عبد الحمید صاحب دار الصدر شرقی ربوہ .. — ۵

۶۹ - محترمہ صادقہ بیگم صاحبہ بنت آفتاب احمد صاحب دار الیمن ربوہ .. — ۵

۷۰ - مکرم لقمان احمد صاحب چک نمبر ۲۲ کاچیلو ضلع تھرپارکر .. — ۵

۷۱ - " منور احمد صاحب ابن چوہدری بشیر محمد صاحب دار النصر غربی ربوہ .. — ۱۰

۷۲ - مکرمہ مبشرہ روبینہ نازی صاحبہ بنت چوہدری محمد رفیع صاحب ناصر ناصر دواخانہ - گولبازار - ربوہ .. —

دیگر طلباء اور طالبات کو بھی چاہیئے کہ اپنی کامیابی پر تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے فنڈ میں حصہ لے کر دین و دنیا کی ترقیات کے وارث ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ہدایات متعلقہ سالانہ اجتماع ناصرات الاحمدیہ

ناصرات الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالےٰ ۱۶ اکتوبر ۱۳۴۹ ہش سے لجنہ اماء اللہ کے اجتماع کے ساتھ ہی شروع ہوگا۔ عہدیداران سے درخواست ہے کہ بچیوں کو مقابلہ جات کے لئے بہت اچھی طرح تیار کر کے لائیں۔ اور یہ اجتماع بچیاں ہر دیکھنے والے کے لئے نیک نمونہ بنیں۔ اجتماع سے متعلق ہدایات درج ذیل ہیں۔

چندہ اجتماعات ناصرات الاحمدیہ

ناصرات الاحمدیہ کے اجتماع کے چندہ کی شرح ۲۵ پیسے فی ممبر ہے ان کا چندہ ناصرات کی تعداد کے مطابق وصول کر کے بھجوائیں۔

دینی معلومات کا پرچہ

دوران سال کے نصاب کے علاوہ عام دینی معلومات بھی پوچھی جائیں گی۔

معیار اول کیلئے - سورۃ الضحیٰ - سورۃ التین - سورۃ زلزال

معیار دوم کیلئے - سورۃ العادیات - سورۃ القارعہ - سورۃ الھمزہ

معیار سوم کیلئے - سورۃ قریش - سورۃ النصر - سورۃ اللہب

تقریری مقابلہ معیار اول

مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر تقریر کرنی ہوگی۔ ۱۴-۱۵ سال کی بچیاں اس گروپ میں شامل ہیں۔ وقت فی تقریر پانچ منٹ

۱ - آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خلفاء میں سے کسی ایک کی سیرت

۲ - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا غلاموں سے سلوک

۳ - دعا کی برکات

معیار دوم :- ۱۱-۱۲-۱۳ سال کی بچیاں - وقت فی تقریر ۴ منٹ۔

تمام مجالس خدام الاحمدیہ سالانہ اجتماع تک بجٹ سو فی صد ادا کر کے سند امتیاز حاصل کریں (مہتمم مال)

۱۔ نماز دین کا ستون ہے
۲۔ حضرت مسیح موعودؑ کی کوئی ایک پیشگوئی
۳۔ حضرت خدیجہ رضؓ کی سیرت طیبہ

معیار سوم

۸-۹-۱۰ سال کی بچیاں۔ وقت فی تقریر ۲ منٹ

۱۔ ایفائے عہد (۲) صفائی
۳۔ اطاعت والدین

کھیلیں

معیار اوّل

۱۔ ذہانت کا مقابلہ
۲۔ یادداشت کا مقابلہ
۳۔ قوت شامہ کا مقابلہ
۴۔ پیغام رسانی کا مقابلہ

معیار دوم

۱۔ ۱۰۰ گز کی دوڑ
۲۔ چار ٹانگوں کی دوڑ (تین لڑکیاں مل کر)

معیار سوم

۱۔ الٹی دوڑ
۲۔ رسی کودتے ہوئے دوڑنا

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

مرکز میں بجٹ خدام و اطفال برائے سال ۱۳۴۹ ہش بھجوانے کی آخری تاریخ ۱۵ ظہور ۱۳۴۹ ہش (بمطابق ۱۵ اگست ۱۹۷۰ء) تھی۔ لیکن ابھی تک بہت تھوڑی مجالس نے مرکز کو بجٹ ارسال کئے ہیں۔ لہذا قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ فوری طور پر جائزہ لیں۔ اگر ابھی تک بجٹ مرکز کو نہیں بھجوائے گئے۔ تو جلد از جلد ارسال فرمائیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے والد محترم میاں عبداللطیف صاحب کو دائیں طرف فالج کا حملہ ہو گیا تھا اب پہلے کی نسبت بہت آرام ہے لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے۔ مکمل طور پر صحت کی بحالی اور مکمل توانائی کے حصول کے لئے احباب جماعت سے دردمندانہ دعاؤں کی درخواست ہے۔ (عبدالکریم غیور صراف شاہ کوٹ ضلع شیخوپورہ)

۲۔ خاکسار قریباً دو ہفتہ سے نزلہ اور بخار کی وجہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ میاں صحت کاملہ عطا فرمائے۔

(میاں غلام محمد سب برنچ انسپکٹر ریلوے سکھر)

۳۔ خاکسار کے ماموں مکرم عنایت اللہ صاحب آف چونڈہ عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ ان دنوں بیماری زیادہ زور پکڑ گئی ہے۔ اور صحت انتہائی کمزور ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے باصول جان کی کامل شفایابی کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔ (بدرالدین درد العلوم ربوہ)

۴۔ میرا لڑکا شیخ اقبال احمد مورخہ ۱۹ کو اسے نشتر ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ جہاں اس کے ناک اور حلق کا اپریشن ہوگا۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ برخوردار کو کامل صحت و عافیت کے ساتھ واپس گھر لائے۔ آمین۔

(شیخ سبحان علی چک ۲۲۶ ج ب سوڈھی براستہ گوجرہ)

اعلان گمشدہ

میرا لڑکا عزیز محمد صالح عمر ۱۴ سال قد قریباً ۵ فٹ ۲ انچ رنگ قدمی بائیں آنکھ کے اوپر پھوڑے کا اچھا گہرا نشان نیز گردن اور سر پر بھی پھوڑوں کے نشان ہیں ۲ ستمبر سے لاپتہ ہے۔ عزیز موصوف حافظ آباد سے لاہور کے لئے روانہ ہوا تھا۔ لیکن گھر نہیں پہنچا نہ کسی رشتہ دار کے پاس گیا ہے۔

احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست ہے۔ کہ جو کوئی اس بچہ کو دیکھے اپنی تحویل میں لے کر مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا دیں آنے جانے کے اخراجات ادا کر دئے جائیں گے۔ انشاء اللہ۔ اگر خود نہ آسکیں تو مجھے اطلاع دے دیں۔ میں خود جا کر لے آؤں گا۔

محمد صادق احمدی مکان نمبر ۲ گلی نمبر ۱۶ محلہ مسکین پورہ گنج مغلپورہ لاہور

حب مقوی اعصاب

اعصاب کو طاقت دیتی ہیں۔ فالج۔ لقوہ۔ کسی اعضاء کا کمزور ہو جانا۔ ہاتھ پاؤں سُن ہو جانا۔ جسمانی اعصابی اور جوڑوں کی دردوں میں اکسیر ہے۔ معدہ کو طاقت دیتی ہیں اور سوء ہضم کی وجہ سے اختلاج قلب میں مفید ہیں۔ قیمت بیالیس گولیاں چار روپے۔ فہرست ادویہ خط لکھ کر طلب فرمائیں

المنار دواخانہ گولبازار ربوہ

زکوٰۃ

کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

غیر مسلموں میں تبلیغ کے پروگرام کو عملی جامہ پہنائیں

وقف جدید کے زیر انتظام ایک نہایت ہی اہم منصوبہ!

مجلس مشاورت کے موقعہ پر خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ طے فرمایا تھا۔ کہ وقف جدید کے زیر انتظام غیر مسلموں میں تبلیغ کے پروگرام کو مؤثر ترین بنایا جائے۔ چنانچہ اس وقت تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے تھرپارکر (سندھ) کے علاقے میں وقف جدید کے متعدد مشن قائم ہو چکے ہیں اور ہو رہے ہیں۔ مگر اس سلسلے میں ایسے اصحاب کی ضرورت ہے۔ جو ایک ایک مشن کے خرچ کا کچھ حصہ برداشت فرما کر اسلام کی تبلیغ میں عملی حصہ لیں۔

بعض اصحاب نے اس ضمن میں پورے اخراجات ادا فرمانے کا عہد بھی کیا ہے اور وہ عہد کو نباہ بھی رہے ہیں۔ لیکن ایسے دوستوں کی تعداد بہت محدود ہے ضروری ہے کہ اسلام کی خدمت کرنے والے دوست آگے آئیں۔ اور ۱۰۰/- روپیہ یا ۵۰/- روپے ماہوار کے حساب سے اس میں حصہ لیں۔ دوست مل کر بھی اس میں حصہ لے سکتے ہیں۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

دعائے مغفرت

مکرم ملک امام الدین صاحب کھوکھر کے نواسے محمد ارشاد بیس سال کی عمر میں اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کو کراچی میں بس کے ایک حادثہ میں سخت چوٹیں آئی تھیں۔ جناح ہسپتال میں داخل کرایا گیا لیکن علاج سے کوئی فائدہ نہ ہوا۔ ہسپتال میں گیارہ روز متواتر بیہوش رہے اور بے ہوشی کی حالت میں ہی ان کی وفات ہوئی۔ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنۃ الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(محمد اعجاز ربوہ)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر)

زد جام عشق حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کا ترتیب دیا ہوا نسخہ قیمت ساٹھ گولی بیس روپے جو اعصاب اور پٹھوں کے لئے لاجواب ہے نیز مردانہ طاقت میں بیمثال ہے تیار کردہ:۔ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

قوموں کو زندہ رکھنے کا ایک حتمی اور یقینی ذریعہ۔ آئندہ نسل کی صحیح تربیت اور اسکی اہمیت

ہر فرد کے دل میں یہ احساس قائم رہنا چاہیئے کہ غلبۂ اسلام کیلئے میری ذاتی جدّوجہد کی بھی ضرورت ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ الشعراء کی آیت وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :۔

"پھر فرماتا ہے وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ اے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جو لوگ تیری بات مان لیا کریں ان کے ساتھ ہمیشہ نیک برتاؤ کر تاکہ تیرے حسنِ سلوک کی وجہ سے وہ اور بھی زیادہ اسلام کے گرویدہ ہو جائیں اور ان کی تربیت کا ہمیشہ خیال رکھ تاکہ ان کی طاقت سے صحیح رنگ میں فائدہ اُٹھایا جاسکے۔

حقیقت یہ ہے کہ جس طرح دریا نکلتے اور بہتے چلے جاتے ہیں لیکن نااہل قومیں اُن سے فائدہ اٹھانے کی بجائے صرف اتنا نقصان اٹھاتی ہیں کہ دریا کی طغیانیوں سے ان کے دیہات غرق ہو جاتے یا ان کی زمینیں بیکار اور بنجر ہو جاتی ہیں یا زیادہ سے زیادہ وہ لوگ اتنا فائدہ اُٹھا لیتے ہیں کہ دریاؤں سے مچھلیاں پکڑ لیتے ہیں۔ لیکن جو عقل مند اور ذہین قومیں ہوتی ہیں وہ ان سے نہریں نکالتی اور بنجر زمینوں کو آباد کرتی ہیں اور اس طرح اربوں ارب روپیہ کماتی ہیں۔ اسی طرح اگر افراد کی صحیح تربیت کی جائے اور ان کے اندر جذبۂ قربانی پیدا کیا جائے تو ان کی طاقت سے اتنا فائدہ اُٹھایا جاسکتا ہے کہ قوم ترقی کے میدان میں کہیں کی کہیں نکل جاتی ہے۔ درحقیقت پُرانی نسل کی مثال ایسی ہی ہوتی ہے جیسے کسی چشمہ یا دریا کا منبع۔ لیکن نئی نسل کی مثال ایسی ہوتی ہے جیسے ایک نالہ اور اس سے اگلی نسل کی مثال ایسی ہوتی ہے جیسے ایک چھوٹا دریا اور پھر اس سے اگلی نسل کی مثال ایسی ہوتی ہے جیسے ایک بڑا دریا۔ اور پھر اس سے اگلی نسل کی مثال ایسی ہوتی ہے جیسے ایک بڑا سمندر۔ چشمہ سے پانی پینے کے لئے ہمیں خود چشمہ پر جانا پڑتا ہے لیکن نالہ جوش و خروش سے گھروں کے پاس سے گزرتا ہے۔ اس کے پاس جانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ پھر جب وہ ایک چھوٹا دریا بن جاتا ہے تو صرف یہی نہیں کہ وہ گھروں کے پاس بہتا ہے بلکہ اور زیادہ پھیل کر وہ گھروں کے قریب آجاتا ہے۔ پھر جب وہ چھوٹا دریا وسیع ہوتا ہے تو اور بھی زیادہ گھروں کے پاس سے گزرتا ہے اور اسکے زمین میں جذب ہونے یا ریت میں غائب ہونے کا کوئی اندیشہ نہیں رہتا۔ وہ پہاڑیوں اور ٹیلوں پر سے کودتے اور ریتوں پر سے بہتے ہوئے سمندر کی طرف بڑھتا چلا جاتا ہے اور جب وہ دریا سمندر بن جاتا ہے تو ساری زمینوں کے کنارے اس سے ملنے لگ جاتے ہیں اور کوئی حصۂ زمین بھی ایسا نہیں رہتا جو اس سے متصل نہ ہو۔ اسی طرح جب جماعت کے افراد کی صحیح تربیت کی جائے اور اگلی نسلوں میں قربانی اور ایثار اور فدائیت کا زیادہ سے زیادہ جذبہ پیدا کیا جائے تو وہ دنیا میں امن کے قیام کا ایک بہت بڑا ذریعہ ثابت ہوتے ہیں۔ دنیا کا ایٹم بم جو یورینیم دھات سے بننے والی ایک چیز ہے دنیا کی تباہی اور بربادی کا ایک مہلک ہتھیار ہے لیکن افرادِ جماعت کی طاقت کو صحیح استعمال کرنا اور آئندہ نسل کے اندر جذبۂ قربانی پیدا کرنا اور اسکی صحیح تربیت کرنا قوموں کو زندہ رکھنے کا ایک حتمی اور یقینی ذریعہ ہوتا ہے کیونکہ اس طرح ہر فرد کے دل میں یہ احساس قائم رہتا ہے کہ دنیا کو فتح کرنے اور اسلام کو دوسرے ادیان پر غالب کرنے کے لئے میری ذاتی جدوجہد کی بھی ضرورت ہے۔ یہی نکتہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں بیان فرمایا ہے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو بتایا ہے کہ تیرے دو طریق ہونے چاہئیں ایک مخالفین کے ساتھ اور ایک موافقین کے ساتھ۔ مخالفین کے ساتھ تو تیرا یہ طریق ہونا چاہیئے کہ تُو ان کو ڈرا جن میں تیرے رشتہ دار بھی شامل ہیں اور جو ایسے راستہ پر چل رہے ہیں جو اُن کے لئے نقصان دہ ہے لیکن اسکے علاوہ تیرا دوسرا کام یہ بھی ہے کہ تُو مومنوں کی تربیت کرے کیونکہ اب دنیا کی نجات انہی لوگوں کی صحیح تربیت پر منحصر ہے۔"

(تفسیر کبیر سورۃ الشعراء صفحہ ۴۷۶، ۴۷۷)

تقریبِ شادی

ربوہ — ۱۲ تبوک ۱۳۴۹ ہش مطابق ۱۲ ستمبر ۱۹۷۰ء بروز اتوار بعد نماز عصر نعیم احمد صاحب طیّب ایم۔ ایس سی ابن مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب صدر عمومی ربوہ اور عزیزہ امۃ الحکیم صاحبہ سلمہا بنت مکرم چوہدری محمد شریف صاحب سابق مبلغ بلادِ عربیہ و گیمبیا کی تقریبِ شادی عمل میں آئی۔

اس روز تقریب رخصتانہ محترم چوہدری محمد شریف صاحب کے مکان واقعہ دارالرحمت شرقی پر عمل میں آئی جس میں مقامی احباب بہت کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد جو مکرم حافظ محمد صدیق صاحب قریشی نے کی مکرم صالح محمد صاحب شاہد نے "محمود کی آمین" کے بعض دعائیہ اشعار خوش الحانی سے پڑھے بعدہٗ انہوں نے وہ دعائیہ نظم بھی پڑھ کر سنائی جو مکرم جناب نسیم سیفی صاحب نے خاص اس موقع کے لئے کہی تھی۔ آخر میں محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری ناظر اصلاح وارشاد نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔

۱۳ تبوک کو مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب نے اپنے مکان واقعہ دارالرحمت شرقی پر بہت وسیع پیمانہ پر دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں مقامی احباب بہت کثیر تعداد میں مدعو تھے۔ دعوتِ طعام کے اختتام پر محترم جناب صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی نے دعا کرائی۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو طرفین کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین۔

درخواستِ دعا:۔ میری والدہ محترمہ ٹائیفائڈ کے بخار سے تو اب شفایاب ہو گئی ہیں لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے۔ ضعفِ قلب کی بھی تکلیف ہے۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین (محمد ارشد کارکن دفتر نظامت جائداد)

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

اعلانِ داخلہ

جامعہ نصرت ربوہ میں تھرڈ ایر (آرٹس) کا داخلہ ۵ اکتوبر ۱۹۷۰ء سے شروع ہوگا اور دس روز تک بغیر لیٹ فیس کے جاری رہے گا۔

درخواستیں مجوزہ فارم پر مع کیریکٹر اور پروویژنل سرٹیفکیٹ ۳۰ ستمبر تک کالج آفس میں پہنچ جانی چاہئیں۔

انسٹرکشن:۔ روزانہ ۸ تا ۱۱ بجے صبح

ہونہار اور مستحق طالبات کے لئے فیس معافی اور وظائف کی مراعات۔ اعلیٰ تعلیم۔ پاکیزہ اسلامی ماحول۔

سابقہ روایات کے مطابق امسال بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے جامعہ نصرت کا انٹرمیڈیٹ کا نتیجہ نہایت شاندار رہا۔

کالج کے ساتھ ہوسٹل کا تسلی بخش انتظام موجود ہے۔

احبابِ جماعت کو چاہیئے کہ وہ اپنی بچیوں کو جامعہ نصرت میں داخلہ کے لئے بھجوائیں۔

پرنسپل

جامعہ نصرت ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴